عراق میں صدام حسین کے اقتدار اور ہتھیاروں کی بین الاقوامی تجارت کی مذمت کرتے ہوئے اکیومنیکل راہنماؤں نے یہ بات بھی نوٹ کی کہ مشرقِ وسطیٰ کے دیگر مسائل ابھی تک حل کے منتظر ہیں۔ (کم از کم یہ بظاہر، فلسطینیوں کی صورت حال کی جانب اشارہ ہے۔)

ایک اور بیان میں، جو انگلینڈ اور ویلز کے تمام رومن کیتھولک کلیسائی حلقوں میں پڑھنے کے لیے تیار کیا گیا تھا، رومن کیتھولک بشپوں نے گذشتہ اگست میں کویت کے خلاف عراق کی "سنگین" اور "غیر منصفانہ" جارحیت کے باوجود خلیجی بحران میں جلد بازی میں کی گئی کسی بھی جنگی کارروائی کو سختی سے مسترد کر دیا۔ انہوں نے کہا، دعا کی جائے کہ "عراق کی جارحیت پر جنگ کے المیے کے بغیر قابو پالیا جائے"۔

جاپان میں کیودان (KYODAN) یعنی UNITED CHURCH OF CHRIST IN JAPAN کی اسمبلی نے کویت سے عراقی، مشرقِ وسطیٰ سے تمام غیر ملکی اور مقبوضہ علاقوں سے اسرائیلی فوجوں کی "فوری واپسی" کا مطالبہ کیا۔ اسمبلی نے خلیجی علاقے میں جاپانی فوجیں روانہ کرنے کے کسی منصوبے کی بھی مخالفت کی۔

ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں رومن کیتھولک بشپوں کی کانفرنس اور نیشنل کونسل آف چرچز نے جو 32 مسیحی فرقوں کی نمائندہ ہے، خلیج کی جنگ کے خلاف خبردار کیا۔ اس کے علاوہ ڈچ نیشنل اکیومنیکل کونسل نے خلیجی جنگ کے امکانات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے علاقے میں ایک انسان دوست مشن روانہ کرنے کی حمایت کی جو ان تمام لوگوں کی رہائی کے لیے درخواست کرے جنہیں عراق نے یرغمال بنا رکھا ہے۔ (رپورٹ۔ اکیومنیکل پریس سروس)

عرب عیسائیت کے موضوع پر ڈبلیو ایس سی ایف کا ہفتہ تبادلہ

عالمی عیسائی طلبہ فیڈریشن WSCF WORLD STUDENT CHRISTIAN FEDERATION کی شاخ برائے مشرقِ وسطیٰ نے گذشتہ سال 2 سے 8 اکتوبر تک ایک عام اجتماع کا اہتمام کیا جس کا مقصد عرب ثقافت پر عرب عیسائیوں کے اثرات کا جائزہ لینا تھا۔ اجتماع میں لبنان اور مصر کے پچاس سے زائد افراد شریک ہوئے جن میں سے اکثر علاقے میں ڈبلیو۔ ایس۔ سی۔ ایف کے ارکان اور طلبہ تحریکوں کے راہنما تھے۔ تنظیم نے کچھ عرصہ پہلے اپنا تیسواں اجلاس پیرس میں منعقد کیا تھا۔ حالیہ اجلاس مشرقِ وسطیٰ کے عیسائی نوجوانوں اور طلبہ کے

لیے ایک موقع تھا کہ وہ ماضی، حال اور مستقبل میں اپنے ثقافتی مشن کی کارکردگی کا جائزہ لیں۔ اس قسم کے عمومی ثقافتی تبادلۂ خیال کے اجتماعات ڈبلیو ایس سی ایف کے باضابطہ پروگرام ہیں جو عموماً ہر دو سال کے بعد منعقد کیے جاتے ہیں۔

ڈبلیو ایس سی ایف کی شاخ برائے مشرقِ وسطیٰ کے علاقائی سیکرٹری زاہی آذر نے اجتماع کو عرب عیسائیت اور ثقافت کے موضوع سے متعارف کرایا۔ جبل لبنان کے اسقفِ اعظم جارج خودر (GEORGE KHODR) نے اسی موضوع پر اور اسلام کے ساتھ عرب عیسائیوں کے تعلق کے بارے میں اہم تقریر کی۔ صیدا میں یونانی کیتھولک چرچ کے فادر سلیم غزل نے عرب عیسائیوں کی ثقافتی وابستگی کے مسئلے پر ایک مقالہ پیش کیا۔ عربی میں ایم ای سی سی کے خبرنامے کے ایڈیٹر جارج نصّیف نے 1850ء - 1950ء کے دوران میں عربوں کی نشاۃ ثانیہ میں عرب عیسائیوں کے کردار کا تاریخی جائزہ پیش کیا۔ لبنان میں یونانی آرتھوڈوکس یوتھ مومنٹ کے موجودہ جنرل سیکرٹری شفیق حیدر نے اپنی تحریک کی تاریخ اور اس کے مقاصد پر روشنی ڈالی۔

ان اور کئی دیگر مقالات پر ورکنگ گروپوں میں بھرپور بحث کی گئی جس کا مقصد یہ تھا کہ مقالات میں اٹھائے گئے بہت سے اہم مسائل کے سلسلے میں نتیجہ خیز مکالمے کو مزید فروغ دیا جائے۔ عرب نوجوانوں اور عرب عیسائیوں کو ان دنوں جس قسم کے روز افزوں سماجی، اقتصادی اور سیاسی دباؤ کا سامنا ہے۔ اس پسِ منظر میں حالیہ اجتماع سے، بلاشبہ ڈبلیو ایس سی ایف کی علاقے میں مضبوط ثقافتی اصابت اور وابستگی اجاگر ہوئی ہے۔ (رپورٹ ایم ای سی سی نیوز)

افریقہ

نائیجیریا: میتھوڈسٹ راہنما اور کیتھولک بشپ کا ملکی سیاست پر اظہارِ خیال

نائیجیریا میں ایسی قیادت کی تلاش جاری ہے جو اس تیسری جمہوریت میں امید اور اعتماد کی رُوح پھونک سکے۔ نائیجیریا کے میتھوڈسٹ چرچ کے اسقف، سنڈے مبانگ (SUNDAY MBANG) نے کہا ہے کہ نائیجیریا کی قیادت کا بحران فرامین جاری کرنے سے نہیں، بلکہ منتخب راہنماؤں کے روّیے میں تبدیلی کے ذریعے حل ہوگا۔ انہوں نے کہا۔ "ہمیں اپنے روّیے،